پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۸ رمضان ۱۴۰۱ھ — ۱۰ جولائی ۱۹۸۱ء

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد : ۰ شمارہ : ۸

میانوالی کے کنویں سے ایک ہزار بیرل یومیہ تیل کی پیداوار شروع ہو گئی

راؤ فرمان علی نے کنویں نمبر ۵ کا افتتاح کیا، عملے کو پندرہ روز کی تنخواہ بطور بونس دینے کا اعلان

بدین آئل فیلڈ سے جلد پیداوار شروع ہو جائے گی

کالعدم مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے جے یو پی سے اتحاد کی توثیق کر دی

اجلاس میں دولتانہ نے لیگ کے مختلف دھڑوں میں اتحاد کیلئے اپنی رپورٹ پیش کی

بیرون ملک بھیجی جانے والی ڈاک کی شرح کا اعلان کر دیا گیا

سعودی عرب، ایران، بنگلہ دیش، سمیت تیرہ ملکوں پر نئی شرح کا اطلاق نہیں ہو گا

بیرون ملک پاکستانیوں کا کنونشن اگست میں ہو گا

تعلیمی اداروں سے غنڈہ و تخریب کار طلبہ کے اخراج کا فیصلہ مارشل لاء حکم جاری کر دیا گیا

وائس چانسلرز اور پرنسپلوں کو اختیارات دیے گئے

طلبہ فیصلے کے خلاف ۱۵ دن کے اندر اپیل کر سکیں گے

محب وطن جماعتوں کو اعتماد میں لے کر لائحہ عمل مرتب کیا جائے

مسلم لیگ اور جمعیت کے اتحاد کو وسیع کرنے کی کوششیں کی جائیں گی، جمعیت کی قرارداد

عظیم مسلمان سائنسدان
عمر خیامؒ
جنکے سائنسی نظریات آج تک درست ثابت ہو رہے ہیں

تحریر: محمد توفیق

پیدائش

انتقال

> کلینڈر کی صحیح تقویم کا سہرا اس عظیم شخصیت کے سر ہے

عمر خیام بحیثیت افسر

شمسی سال کی پیمائش

حکومت پر فائز

> انہوں نے انتظامی امور کی نگرانی کرنے سے انکار کر دیا۔

A Dramatic Demonstration
ایک ڈرامائی مظاہرہ

اکثر خیال کیا جاتا ہے کہ جسمانی اور ذہنی طور پر معذور افراد موجودہ اچھے بھرے معاشرے کے کاروبار میں حصہ لینے سے قاصر ہیں۔

معذوروں کے عالمی سال میں ہم نے عام روش سے ہٹ کر نشان راہ کے طور پر ٹیلیویژن کا ایک اشتہار تیار کیا ہے۔

غور کیجئے۔ اس کی تیاری میں ۱۹۸ افراد نے حصہ لیا ہے جن میں سے ۴۲ افراد جسمانی اور ذہنی طور پر معذور ہیں۔ ان میں ہدایتکار۔ فوٹوگرافر۔ سیٹ تیار کرنے والا۔ عملی کا ماہر۔ بڑھئی۔ اداکار۔ میک اپ۔ سائونڈ انجینئر۔ بہت سے سازندے اور وہ شخص کہ جس نے موسیقی ترتیب کی ہے وہ بہرا تھا یعنی بیتھوون کے نام سے مشہور زمانہ ہے۔

اگر آپ نے اشتہار دیکھا ہے تو آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ ہم سب کے مل کر کام کرنے سے کیا کیا ہو سکتا ہے۔ تاہم اگر آپ نے اشتہار نہیں دیکھا تو یوں جانئے کہ یہ ایک سادہ سے نکتہ کی ڈرامائی دلیل ہے کہ معذوروں کے بارے میں یہ نہیں سوچنا چاہیے کہ وہ کیا نہیں کر سکتے بلکہ یہ سوچیں کہ وہ کیا کر سکتے ہیں۔ ہمارا یہ نظریہ ہی ایک معذور لوگوں کی تخلیق ہے کہ "انہیں کام کرنے دو"

Ontario

Margaret Birch
Provincial Secretary for Social Development

William Davis
Premier

International Year of Disabled Persons 1981

پاکستان کی امداد و حمایت خود امریکہ کے مفاد میں ہے: صدر ریگن

افغانستان کے حالات کی وجہ سے پاکستان فوجی لحاظ سے انتہائی اہم ملک بن گیا ہے

[illegible]

سرکاری ڈاکٹروں کو اپنے گھروں میں پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت دیدی جائیگی

گورنمنٹ ہسپتالوں کے ڈاکٹروں کی ملازمت کے ڈھانچے کا اسی ہفتے اعلان کر دیا جائیگا

[illegible]

بی بی صدر نے اختیارات سے تجاوز کیا، اس لیے انکا محاسبہ ضروری ہے

[illegible]

لاکھوں روپے کے وی سی آر اور ویڈیو کیسٹ برآمد کر لیے گئے

متعدد بااثر افراد کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کر دی گئی

[illegible]

آغا خاں ادارہ کا رہارٹ

[illegible]

امریکی معاشرہ سخت تباہی کی طرف بڑھ رہا ہے: مولانا محمد یوسف

[illegible]

پاکستان آسٹریلیا سے میچ ہار گیا

[illegible]

نظام العدل کا کسی جماعت سے کوئی تعلق نہیں

مولانا ... کی وضاحت

[illegible]

اے پیر سرفراز ... اور ... کیلئے ایوارڈ

[illegible]

FLEMINGDON PHOTO STUDIO

Instant Passport & Visa Photos

- Photo Stats
- Family Portraits
- Wedding Photographs

Open till 8.00 p.m., Monday-Thursday
6.00 p.m. Friday & Saturday

(Mention this Ad & ask Amir for special discount)

Flemingdon Photo Studio
Phone: (416) 425-5466
FLEMINGDON SHOPPING CENTRE
747 DON MILLS ROAD, SUITE #106

گروسری، سبزیاں، مصالحہ جات

تازہ حلال گوشت

بازار سے مقابلتاً سستے داموں ہم سے طلب فرمائیں

الفلاح

ALFLAH GROCER
Tel. 762-1633
2783 Dundas St. West
Toronto, Ont.

مختلف شہروں کی سیاسی اور سماجی سرگرمیوں کی رپورٹ

کراچی

کالعدم جمعیت العلماء پاکستان میں اختلافات کی بنیاد کیا ہے؟

الیاس شاکر

خان قیوم خان

اشرف...

- جماعت اسلامی کی خاموشی کب ٹوٹے گی؟
- قصہ پیر صاحب اور خان قیوم کے مابین جھڑپ کا۔
- بھوپالی میاں کا انجام کیا ہوگا؟

کراچی کے بارے میں اکثر کہا جاتا ہے کہ یہاں کے موسم اور سیاست کا کوئی اعتبار نہیں۔ پل میں رتی پل میں ماشہ والا معاملہ ہے۔ یہی کیفیت ہے سندھ کی ایک بڑی سیاسی قوت ۔۔ کالعدم جمعیت العلمائے پاکستان [illegible]

جمعیت میں اختلافات کا آغاز

[illegible]

بھوپالی میاں کے مخالفین کے دعوؤں کے مطابق انہوں نے خفیہ طور پر غلام مصطفےٰ جتوئی سے ملاقات بھی کی اور حمایت کا وعدہ کر لیا۔ اس طرح جمعیت العلمائے پاکستان اپنے ڈپٹی میئر کے امیدوار شاہ جراب الحق سمیت عبدالخالق اللہ والا کی حلیف بن گئی اور میئر کے انتخابات میں شدید مقابلہ شروع ہوگیا [illegible]

[illegible]

میاں ظہور الحسن

[illegible]

The call of the wild:

دعوتِ بیاباں

انٹاریو کے خوبصورت صوبائی پارکوں میں حسن فطرت طرح طرح سے جلوہ گر ہوتا ہے۔ آج ہی ہمارے کسی سرکاری پارک یا کسی بھی کیمپ کے میدان میں اپنی رہائش کے لئے جگہ بک کروائیے۔ انٹاریو کے وسیع کشادہ اور وسیع تر صوبائی پارکوں میں فطرت کے حسن سے لطف اندوز ہونے کے ہزار طریقے ہیں۔ جن کے بارے میں جاننے کے لئے آج ہی یہ کوپن دئے گئے پتہ پر بھیجئے یا ہمیں کولیکٹ (COLLECT) ٹیلیفون کر لیجئے۔

Ontario Travel Parks, Box 33, Queen's Park, Toronto M7A 1N3

0-416-965-4008

ONTARIO PROVINCIAL PARKS

NAME ADDRESS

CITY POSTAL CODE

Ontario Ministry of Natural Resources Alan Pope, Minister

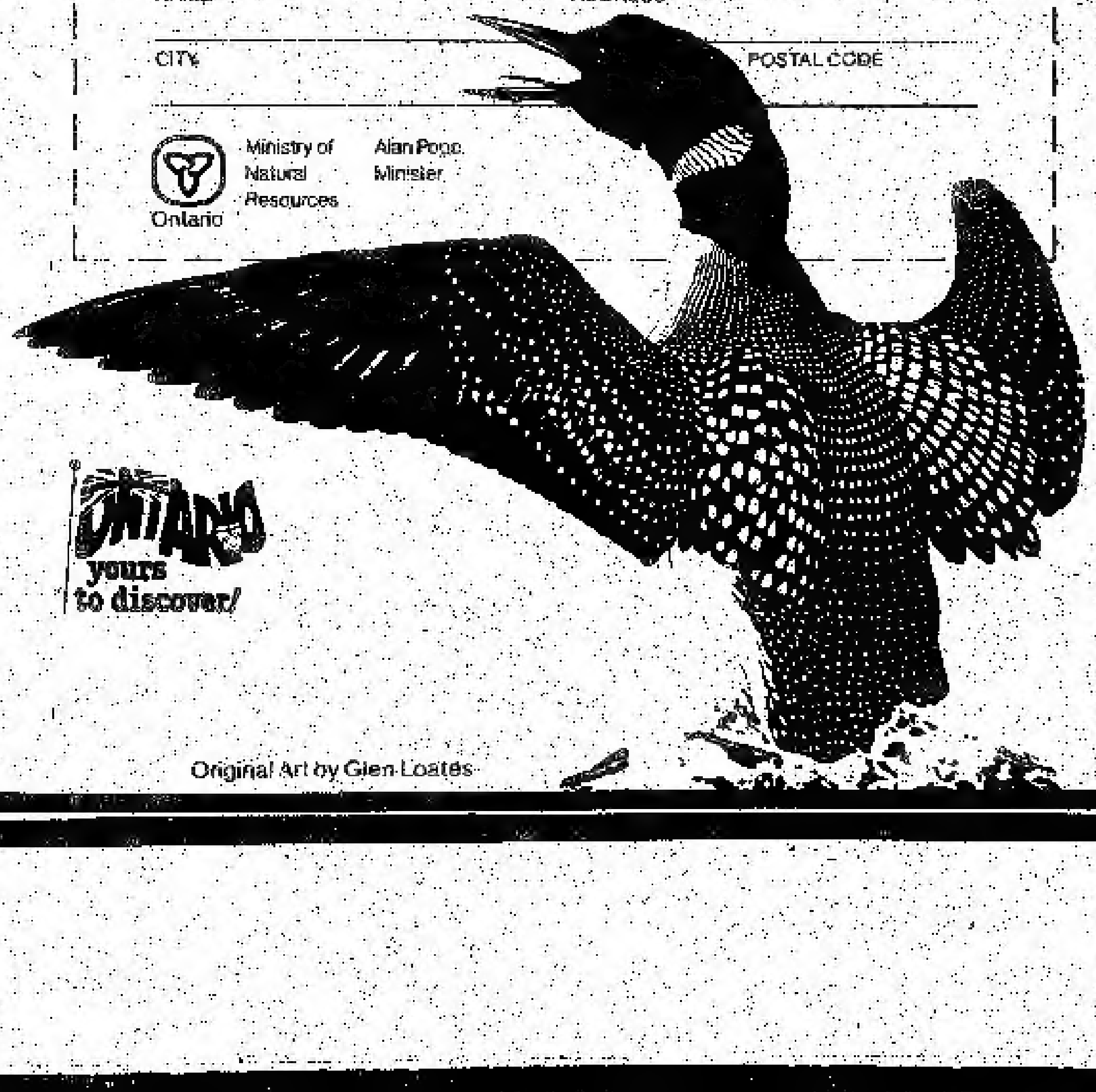

ONTARIO yours to discover!

Original Art by Glen Loates

پندرہ روزہ
الہلال
سٹورٹس لینڈ

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
سنو! جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (القرآن)

فضائل رمضان پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ

اس ماہ مبارک کے فضائل میں شعبان کی آخری تاریخ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مجمع میں ایک خطبہ ارشاد فرمایا تھا۔ جو حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ یہ خطبہ مبارکہ فضائل رمضان میں بڑا جامع ہے۔ اس میں اس مہینے کی، روزے کی اور روزے داروں کی فضیلت کے ہر پہلو کی نہایت شاندار طریقے سے وضاحت فرمائی گئی ہے۔ شعبان کی آخری تاریخ میں افصح العرب والعجم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ (بیان) فرمودہ خطبہ آپ بھی پڑھیں اور اپنے کشت دل کو سیراب اور مشام جاں کو معطر کریں۔ اس کے الفاظ وجد آفریں، اس کا اسلوب دلنشیں، اس کا لہجہ نشاط آگیں۔ اور اس میں بیان کی وہ حقائق و معانی ایمان پرور و روح افزا ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مہینے میں توفیق عمل سے نوازے اور اپنی خاص رحمت و مغفرت سے شاد کام فرمائے۔ آمین۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ماہ شعبان کے آخری روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خطبہ ارشاد فرمایا:

"لوگو! عظمت اور برکت والا مہینہ تم پر سایہ فگن ہوا ہے اس میں ایک ایسی رات ہے (یعنی لیلۃ القدر) جو ہزار مہینوں سے بھی زیادہ افضل ہے (یعنی اس سال کی شب بیداری کا ثواب حق ملتا ہے) جو اس رات کی برکتوں سے محروم رہا وہ بڑی خیر و برکت سے محروم رہا۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینے کے روزے فرض قرار دیئے ہیں اور اس کی رات کی نماز کو نفل ٹھہرایا ہے۔ اس مہینے میں جو شخص ایک اچھی عادت یا نفلی عبادت اور نیکی کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے گا تو اس کی اللہ کے ہاں وہ حیثیت ہوگی جو رمضان شریف کے سوا ایک فرض ادا کرنے کی ہوتی ہے اور جس نے اس میں ایک فریضہ ادا کیا اس نے گویا ستر فریضے ادا کیے۔

یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے یہ مہینہ ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی اور غمخواری کرنے کا مہینہ ہے اس میں مومن کی روزی بڑھا دی جاتی ہے جس نے روزہ دار کا روزہ افطار کرایا تو یہ اس کا عمل اس کے گناہوں کی معافی اور دوزخ سے نجات کا ذریعہ بنے گا اور روزہ دار کے اجر میں کمی کیے بغیر اس کے برابر افطار کرانے والے کو ثواب ملے گا۔

ہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں سے ہر ایک تو اس حیثیت میں نہیں ہوتا کہ روزہ دار کا روزہ افطار کرائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس کو عنایت کرے گا جس نے ایک گھونٹ پانی یا ایک گھونٹ دودھ یا ایک خشک کھجور سے کسی کا روزہ افطار کرایا اور جس نے کسی کو سیر کر کے پلایا تو اس کو اللہ تعالیٰ میرے حوض کوثر سے اس طرح پلائے گا کہ پھر جنت میں داخل ہونے تک اس کو پیاس محسوس نہ ہوگی۔

یہ ایک ایسا مہینہ ہے کہ اس کا پہلا حصہ رحمت کا ہے درمیانہ بخشش و مغفرت کا اور آخری حصہ دوزخ سے آزادی کا اور جو شخص اس میں تحت غلام مزدور اور ملازمین سے تخفیف کرے تو اللہ تعالیٰ اسے نار جہنم سے خلاصی دے گا۔

فرمایا اس مہینے میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور سرکش شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ جو شخص لیلۃ القدر کے قیام سے محروم رہا وہ ہر خیر و برکت سے محروم رہا نیز فرمایا اس ماہ میں چار کام کثرت سے کرتے رہو جن میں سے دو تو حصول رضائے الٰہی کا خاص سبب ہیں اول لا الٰہ الا اللہ کی صدق دل سے گواہی اور اس کا ورد دوسرا استغفار اور دوسرے وہ کام جن کی تمہیں سخت ضرورت ہے وہ یہ ہیں جنت کی خواہش اور دوزخ سے پناہ مانگنا اور نیز فرمایا: اپنے حلال مال سے افطاری کرانے والے کے حق میں رمضان کی سب راتوں میں فرشتے دعائیں کرتے رہتے ہیں جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ شب قدر میں دل پر رقت طاری ہو جاتی ہے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔"

اوورسیز ورکرز فاؤنڈیشن کے تجربات!

"اوورسیز ورکرز فاؤنڈیشن" نے کچھ عرصہ پہلے بڑے بلند عزائم اور مقدسہ سرمایہ کاری سے ڈپلومیٹ کا جو تصوری شعبہ قائم کیا تھا، ایک اخباری اطلاع کے مطابق بھاری مالی نقصان اور میعنہ غبن تک نوبت پہنچنے کے باعث اس کی بساط لپیٹ دینے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے، اور بڑی تعداد میں جو موٹر گاڑیاں (ٹیکسی) درآمد کی گئی تھیں، انہیں "جہاں ہیں اور جیسی حالت میں ہیں" کی بنیاد پر نیلام کرنے کے لئے ایک کمیٹی بھی قائم کر دی گئی ہے۔ یہ اطلاع خلاف توقع تو ہرگز نہیں، البتہ یہ بات ضرور باعث حیرت بنے گی کہ سرکاری انتظام میں کاروباری خاص طور پر ڈپلومیٹ سے متعلق (واردات کی جو داستان قرسا اور رسوا کن) حالت و کیفیت ہے، یہ سلسلہ شروع کرتے وقت اسے کیوں نظرانداز کر دیا گیا تھا؟ اور محنت مزدوری کے لئے گھر چھوڑنے اور ملک سے باہر جانے والوں کا یہ سرمایہ [illegible]

[illegible]

نور بصیرت

میاں عبدالرشید

آداب ملاقات

معاشرتی تعلقات کی استواری اور استحکام کے لئے علیحدہ علیحدہ قیام پذیر بھائیوں اور دوستوں کی ایک دوسرے سے ملاقات ایک ضروری امر ہے اس لئے اسلام نے اسے ایک کار ثواب قرار دیا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے کسی مریض کی عیادت کی یا اپنے بھائی کی ملاقات کو گیا تو ایک پکارنے والا اس کو آواز دیتا ہے کہ تم اچھے، تمہارا آنا اچھا اور تم نے جنت میں اپنے لئے ایک مکان بنا لیا۔

اسلام نے ملاقات کے لئے کچھ آداب مقرر فرمائے ہیں جن کا مقصد یہ ہے کہ ایک دوسرے سے ملنے والوں میں محبت و مودت بڑھے اور تعلقات میں مزید پختگی پیدا ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارا اپنے بھائی کے سامنے مسکرانا یہ بھی صدقہ ہے تو گویا دو دوستوں یا دو بھائیوں کو آپس میں اس طرح ملاقات کرنی چاہئے کہ چہرے سے خوشدلی اور مسرت کا اظہار ہو۔

ملاقات کے وقت جو کلمہ سب سے پہلے منہ سے نکلے وہ محبت اور سلامتی کا پیغام ہو جس کو اسلام نے السلام علیکم (تم پر سلامتی ہو) کے دو لفظوں میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

نجات

— علامہ اقبالؒ

زمانہ اب بھی نہیں جس کے سوز سے فارغ
میں جانتا ہوں وہ آتش ترے وجود میں ہے
سنا ہے میں نے غلامی سے امتوں کی نجات
خودی کی پرورش و لذت نمود میں ہے

تازہ بہ تازہ ◎ نو بہ نو

مشرق لطیف

کچھ عرصہ قبل لندن سے انگریزی زبان میں ایک ایسی کتاب شائع ہوئی ہے جس میں مشرق کی منتخب نظموں کا ترجمہ کیا گیا ہے۔ مثلاً چین، جاپان، مشرق بعید اور ہندوستان سے متعلق نظمیں ہیں۔

تذکرہ

ڈوھا انوکھی

لاہور سے

افضل ارشد

جوش اغر نازک....

پنجابی کے مجاہد بھارتی

افراء شائع ہو گیا

سرمایہ کا ضیاع

جناب عبدالعزیز خالد کے نام

حکایتِ عزیمت

بدر عالم

ابو حنیفہ اور خلیفہ منصور کی بیوی

اور ٹیل کالج میگزین

قائد اعظم اور مسلم پریس

خط کا مضمون بھانپ لیتے ہیں لفافہ دیکھ کر

مزاح نگار

ادب و ثقافت

اردو کی مایہ ناز افسانہ نگار و ناول نویس خاتون
بیگم حجاب امتیاز علی سے ایک ملاقات

بیگم افسر شاہد رزاقی اور بیگم حجاب

بیگم افسر شاہد رزاقی

حجاب امتیاز علی کے افسانے پڑھ کر مجھے ہمیشہ یہ خیال آتا تھا کہ ان کے تخیل نے جو ایک نئی اور دلکش رومانی دنیا کی تخلیق کی ہے وہ ضرور کسی خاص ماحول اور ذہنی تربیت کا نتیجہ ہوگی۔ چنانچہ میں نے ان سے پہلا سوال یہ کیا کہ "آپ کی تخلیق ہمارے تمام افسانہ نگاروں سے مختلف ہے آپ کے افسانوں میں جو رنگینی کی رومانیت، دلکشی اور انفرادیت پائی جاتی ہے اور آپ کو دوسرے افسانہ نگاروں سے ممیز و ممتاز کر دیتی ہے یہ کن مخصوص حالات اور اثرات کا نتیجہ ہے۔"

محترمہ حجاب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ "میں کچھ نہیں کہہ سکتی کہ قطعی اسباب کیا ہیں۔ شاید میری ذہنی علیحدگی نے مجھے یہ انفرادیت بخشی ہے۔ اس قسم کی انفرادیت بچپن کے ماحول اور حالات پر بھی منحصر ہو سکتی ہے۔ میرا تمام بچپن جگمگاتے ساحلوں اور لامحدود آسمان کے نیلے سایوں تلے گزر گیا۔ میری والدہ عباسی بیگم اس زمانے کی مشہور مصنفہ و ادیبہ تھیں۔ ان کا ایک ناول "زہرہ بیگم" اپنے زمانے میں بیحد مقبول ہوا۔ اس دور کی چند خواتین تھیں جو چوٹی کی ادیب کہلاتی تھیں جن میں محمدی بیگم، میری والدہ عباسی بیگم، اکبری بیگم، زہرہ فیضی شامل تھیں۔ یہ سب آپس میں دوست تھیں اس طرح میں بچپن ہی سے ادبی ماحول میں رہی اس کا میری ذہنی تربیت پر خوشگوار اثر پڑا۔"

یہ جواب میری تجسس پسند طبیعت کے لئے بہت کافی تھا اور مجھے خیال ہوا کہ میں نے خوشنما دریا کے چھپے ہوئے سرچشمے کا سراغ لگا لیا۔ پھر میں نے سوال کیا کہ:

"آپ نے پہلا افسانہ کب لکھا تھا؟"

اور انہوں نے کہا "میں نے کم عمری ہی سے لکھنا شروع کر دیا تھا۔ میرا افسانہ "تم میری محبت" کے عنوان سے سب سے پہلے نیرنگ خیال (لاہور) میں ۱۹۳۲ء میں شائع ہوا جو اس زمانے میں بیحد مقبول ہوا تھا اور آج بھی نوجوان طبقہ میں مقبول ہے۔" بیگم حجاب کا یہ طویل افسانہ کتابی شکل میں بھی شائع ہوا اور اس کے بعد ان کے کئی ناول اور افسانوں کے مجموعے شائع کئے گئے جن میں صنوبر کے سائے، کونٹ الیاس کی موت، ظالم محبت، اندھیرے خواب، انتخاب محبت، ادب زریں، لاش اور دوسرے افسانے، خلوت کی انجمن، وہ بہاریں یہ خزائیں اور موم بتی کے سامنے خاص طور سے قابل ذکر ہیں اور نئی تخلیق "بہاروں میں" زیر طبع ہے۔

تصانیف کے بعد میں نے کرداروں کے بارے میں ایک ایسا سوال کیا جو حجاب امتیاز علی کی تخلیقات مطالعہ کرنے والوں کے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ حجاب کے تخلیق کئے ہوئے کردار اپنے خالق کی طرح مخصوص انفرادیت رکھتے ہیں اور سرسری نظر میں بالکل فرضی اور تخیلی معلوم ہوتے ہیں لیکن گہری نظر ڈالنے سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ کردار بالکل فرضی نہیں بلکہ جیتے جاگتے حقیقی کرداروں کا افسانوی روپ ہیں۔ اس معمہ کو حل کرنے کے لئے میرا سوال یہ تھا کہ:

"آپ کے سب کردار فرضی ہیں یا حقیقی۔ زیادہ اہم حقیقی کردار کون سے ہیں اور ان میں کون کون بقید حیات ہیں؟"

اس کا جواب بہت مفصل اور دلچسپ ملا۔ انہوں نے کہا کہ "یوں سمجھئے کہ سارے ہی حقیقی ہیں کیا میں نے ان کو فرضی یا تخلیقی بنا دیا ہے۔ "ڈاکٹر گار" بفضل خدا زندہ ہیں۔ انہیں میں بچپن ہی سے جانتی ہوں لیکن وجود میری ان کے تعلقات اتنے بے تکلف ہیں کہ ہم عمر دوستوں کے ہوتے ہیں کاش آپ میری تحریروں میں دیکھ سکتیں۔ حبشی خادمہ "زیدہ" الحمد للہ صحت مند و سلامت ہیں جو کچھ میں ان کے متعلق لکھتی رہی ہوں ان کی شخصیت ایسی ہی ہے۔ تمام ان کی شخصیت سے بھرپور ہیں۔ ان کی حرکت ویسی ہی ہیں بلکہ ترقی پذیر ہیں۔ ایک لطف کی بات یہ ہے کہ دادی زبیدہ نے میری تحریروں میں اپنا کردار دیکھا اور جب پڑھا تو بہت برہم ہوئیں۔ ان کو فرشتوں کو بھی پتہ نہیں لگا کہ یہ ان کا اپنا کردار ہے۔ ایمان کی بات یہ ہے کہ جب وہ پڑھ رہی تھیں تو میرا خون خشک ہو رہا تھا لیکن یہاں بھی ان کی رنگینیت کام آئی۔

"جسوتی" میرے افسانوں کا ایک اہم کردار رہی ہے اگرچہ وہ اب اس دنیا میں موجود نہیں ان کی اتنی عدم موجودگی کو میں نے بہت محسوس کیا اور لاشعوری طور پر ان کا نام میرے افسانوں میں کم ہوتا گیا اور اس کے بجائے "تمونی" کا کردار ابھرتا گیا۔

"ذوناش" (دیو) حبشی خادم کے متعلق مجھے علم نہیں کہ وہ اس دنیا میں موجود ہے یا نہیں لیکن میرے لئے زندہ اور موجود ہے اور جب تک میں لکھتی رہوں گی وہ میرے لئے زندہ ہے۔

میرے کرداروں میں سے کون زندہ ہے اور کون نہیں۔ در اصل میں محسوس ہی کرنا نہیں چاہتی کہ وہ ہمارے درمیان نہیں یا چلے گئے ہیں۔ کیونکہ اکثر وقت یہ ہوتی ہے کہ ان کی کردار نگاری میں مجھے مکمل رنگ کر دیا جاتا ہے کیونکہ ہر کردار میں کچھ خوبیاں بھی ہوتی ہیں اور کچھ کمزوریاں بھی اور اسی طرح کسی کردار کی انفرادیت بنتی ہے اور جب یہ احساس ہو جائے کہ وہ کردار اب اس دنیا میں موجود نہیں ہے تو اس کے متعلق کچھ لکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ بات یہ ہے کہ ہر کردار میں جو اس کا پوشیدہ خالق ہوتا ہے میں اپنے قلم کا رخ اسی کی طرف کر دیتی ہوں۔ میرے تمام کرداروں میں حقیقت کا رنگ زیادہ ہوتا ہے اور زیب داستان کا خیال بہت کم۔"

"اردو اور دوسری زبانوں میں آپ کے پسندیدہ مصنف کون ہیں اور کس شاعر نے آپ کو سب سے زیادہ متاثر کیا ہے؟"

ان کا طویل جواب ختم ہوتے ہی میں نے ایک اور سوال پوچھ لیا اور انہوں نے کہا کہ:

"میری پسند اور میرے پسندیدہ شاعر و مصنف بدلتے رہتے ہیں لیکن اکثر نے پختگی اختیار کر لی ہے وہ مجھے اب تک پسند ہے۔ شاعروں میں غالب، داغ اور اقبال میرے محبوب شاعر ہیں۔"

پاکستانی خواتین کے ادبی ذوق کے بارے میں "آپ کی کیا رائے ہے ان کو کس قسم کے ادب کی تخلیق پر زیادہ توجہ کرنی چاہیئے۔" اس سوال کا جواب یہ ملا کہ "میں مردانہ اور زنانہ علیحدہ علیحدہ ادب کی قائل نہیں ہوں کسی بھی تخلیق پر کسی قسم کی حد بندی نا ممکن ہے۔"

میں سوال پر سوال کئے جا رہی تھی اور وہ نہایت خندہ پیشانی سے ہر بات کا جواب دے رہی تھیں مجھے جرأت ہو چلی اور میں نے ایک دلچسپ سوال کر ڈالا "تاج صاحب نے جب "انارکلی" کا انتساب آپ کے نام کیا تو آپ کا رد عمل کیا تھا۔ واضح ہے کہ امتیاز علی تاج محترمہ حجاب امتیاز علی کے شوہر ہیں۔" پہلے سوال سنکر خوب ہنسیں اور کہنے لگیں کہ "واقعی آپ نے بہت دلچسپ سوال پوچھا ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے تاج صاحب نے یہ ڈرامہ مجھے منانے کے لئے کیا تھا۔ اس زمانہ میں وہ میرے قلمی دوست تھے۔ ایک دفعہ میرے ایک خط کا جواب انہوں نے عرصہ تک نہیں دیا۔ مجھے بڑا غصہ آیا۔ عہد کر لیا تھا کہ اب کبھی خط نہیں لکھوں گی۔ بعد میں ان کا لمبا چوڑا خط آگیا لکھا تھا "میں تمام وقت "انارکلی" لکھتا اور یہ سوچتا رہا کہ کن معذرت الفاظ میں آپ کی خدمت میں یہ کتاب پیش کروں۔" آپ جانتی ہیں اس کے بعد میرے غصہ کا پارہ تو اتر ہی گیا۔"

"انارکلی" کا ذکر چھڑا تو جناب امتیاز علی تاج کی تصانیف ہماری گفتگو کا موضوع بن گئیں۔ اور اسی بارے میں بھی میں نے ایک سوال پوچھ لیا۔ "تاج صاحب کی تصانیف میں آپ کو سب سے زیادہ کونسی پسند ہے؟" تو جواب دیا کہ "ظاہر ہے کہ ان کی "انارکلی" اس میں حسن و شباب کا جو دریا ٹھاٹھیں مار رہا ہے وہ تصورات اور خیالات کی دنیا کے لئے جنت ہے۔ "انارکلی" کی اس سے زیادہ دلکش اور حسین تعریف اور کیا ہو سکتی ہے؟"

آخر میں میں نے ان کی گھریلو زندگی اور شوقیہ مشاغل کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ "پڑھنے لکھنے سے میرا جو وقت مشکل سے بچتا ہے وہ گھر کے سجانے اور پالتو بلیاں جو میں نے پالی ہوئی ہیں ان کے ناز اٹھانے اور تربیت کرنے میں صرف ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جیسا کہ آپ جانتی ہیں کہ کسی زمانے میں میرا محبوب مشغلہ ہوا بازی بھی رہا ہے جیسی میں نے لائسنس "A" لیا اور نارورن انڈیا فلائنگ کلب کا طیارہ پرواز کیا۔ میں ریکارڈ بھی توڑا تھا کھلی ہوا اور سیر و تفریح مجھے بہت پسند ہے۔"

ان کا ڈرائنگ روم بھی ان کے افسانوں کی طرح پر سکون، دلکش اور خوبصورت ہے جہاں ہم آئی دیر بیٹھے باتیں کرتے رہے اور میں یہ سوچ رہی تھی کہ کھلی ہوا اور بلند پروازی ہماری اس ناز افسانہ نگار کو بہت پسند ہے وہ روشنی فضا اور کھلی ہوا میں اڑنا پسند کرتی ہیں۔ اور ان کے تخیل کی پرواز ان بلندیوں کو جا چھوتی ہے جہاں کسی طیارہ رانی سے بھی بلند تر ہیں۔

بیگم حجاب امتیاز علی کے ساتھ یہ انٹرویو جناب شاہد حسین رزاقی نے ٹورانٹو کی انجمن اردو کے ماہانہ اجلاس میں پڑھا۔ بیگم افسر رزاقی جنہوں نے یہ دلچسپ انٹرویو لیا تھا گزشتہ برس اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں۔ اللہ انہیں غریق رحمت کرے۔

(ادارہ)

لمحوں کا سفر

انور خالد

میں کبھی سوچتا ہوں
زرد پتے پہ لرزتی ہوئی شبنم
کی مہک لے کر تیری پلکوں پہ آ بیٹھوں میں
اور جب تو آنکھیں موند لے
تو میں خواب بن کر
تیرے تن من میں پھیل جاؤں

پھر کبھی سوچتا ہوں
جھیل کے اندھیرے میں گھلتے ہوئے
سورج کی چمک لے کر
تیرے ماتھے کی بندیا بن جاؤں میں
اور تیرے جسم کو روشنی سے بھر دوں
کبھی یہ بھی سوچتا ہوں
چاند کے ہالے کا بالا بن کر
تیرے چہرے کے پہلو میں آ بسوں میں
لیکن سوچ سے کیا ہو سکتا ہے
نا شبنم نا پلکیں
نا سورج نا بندیا
نا چاند کا بالا
ساتھ میرا دے سکتے ہیں
کہ ان کا سہارا لے کر ہی میں
پاس تیرے آ جاؤں
اور تیرا ہاتھ پکڑ کر
لمحوں کا یہ سفر بتا دوں

ایف ۱۶ طیاروں کے حصول کے بعد آئندہ ۱۰ سال تک پاک فضائیہ جدید شمار کی جائے گی

واشنگٹن — رپورٹ امریکی ایوان نمائندگان کی تعلقات خارجہ کمیٹی کے چیئرمین مسٹر کلیمنٹ زبلوکی نے کہا ہے کہ نہ صرف پاکستان بلکہ وینزویلا اور جنوبی کوریا کو بھی ایف ۱۶ طیاروں کی فراہمی امریکی کانگریس میں ایک متنازعہ مسئلہ بن جائے گی کیونکہ خود امریکی فضائیہ کو مضبوط بنانے کے لئے بڑی تعداد میں ان طیاروں کی ضرورت ہے اگر امریکی فضائیہ کو یہ

یہ طیارے کسی اور ملک کو فراہم کر دیئے گئے تو اس سے امریکی فضائیہ کی قوت بری طرح متاثر ہوگی اور کوئی بھی امریکی کانگریس اس صورت حال کو نظر انداز نہیں کر سکتی دوسری وجہ یہ ہے کہ کانگریس کے ارکان یہ محسوس کرتے ہیں کہ ان ممالک کی جانب سے ایف ۔ ۱۶ طیارے حاصل کرنے کی خواہش کی بڑی وجہ قومی وقار کا نقطہ نظر ہے نہ کہ ان کے دفاع کی جائز ضروریات تاہم مسٹر زبلوکی نے کہا کہ میں ذاتی طور پر یہ محسوس کرتا ہوں کہ ایک ایسے وقت پر جب پاکستان اپنے فرسودہ طیاروں کو تبدیل کر رہا ہے پاکستان کو اگر ایف ۱۶ طیارے مل جائیں تو آئندہ دس برس کے عرصے تک اس کی فضائیہ کے پاس جدید طیارے موجود ہوں گے۔ تعلقات خارجہ کمیٹی کے چیئرمین نے پی پی آئی کے نمائندے کو ایک انٹرویو کے دوران یہ باتیں بتائیں۔ مسٹر زبلوکی نے کہا کہ پاکستان کو ایف ۱۶ طیاروں کی فراہمی میں ایٹمی تنصیبات کے سلسلہ میں سائمنگٹن ترمیم سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ سائمنگٹن ترمیم کے تحت امریکہ ایسے ممالک کو جن کے بارے میں یہ محسوس ہو کہ وہ ایٹمی ہتھیار بنانے کی کوشش کر رہے ہیں کسی قسم کی اقتصادی یا فوجی امداد نہیں دے سکتا۔ مسٹر زبلوکی نے یہ بات تسلیم کی کہ امریکی نائب وزیر مسٹر ... نے

نے امریکی ایوان نمائندگان کی ایشیائی سب کمیٹی کو صدر جنرل محمد ضیاء الحق کی یہ واضح یقین دہانی پہنچا دی ہے کہ پاکستان ایٹمی ہتھیار بنانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تاہم مسٹر زبلوکی نے کہا حال ہی میں اخبارات میں جو اطلاعات شائع ہوئی ہیں ان سے کئی شکوک پیدا ہو گئے ہیں ان اطلاعات میں کہا گیا ہے کہ ترکی سے پاکستان کو ایسا جدید الیکٹرانک سازو سامان فراہم کر دیا ہے جو ایٹم بم بنانے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔

ضرورت سے زیادہ عملہ، کروڑوں روپے کا خسارہ اور غلط منصوبہ بندی ۔ پی آئی اے کے نقصانات کی ذمہ داری ... ایک تبصرہ

Help is available to pay your OHIP premiums.

آپ کو اوہپ کے پریمیم کی ادائیگی کے لئے امداد مل سکتی ہے

انٹاریو میں مقیم کم آمدنی والے افراد "اوہپ" (OHIP) کا پریمیم ادا کرنے کے لئے گورنمنٹ سے مدد لے سکتے ہیں۔ اس بارے میں اہم بات یہ ہے کہ موجودہ صوبائی بجٹ میں مالی امداد کی رقم تبدیل کر دی گئی ہے۔

اگر بحیثیت فرد واحد آپ کی سالانہ آمدنی ۲۷۵۰ ڈالر سے کم ہے یا چار افراد کے خاندان کی صورت میں کل سالانہ آمدنی ۱۲۰۰۰ ڈالر سے کم ہے تو آپ پریمیم کی ادائیگی کے لئے حکومت سے امداد حاصل کر سکتے ہیں۔

پنشن یافتہ یا سوشل امداد لینے والوں کے لئے "اوہپ" کے سلسلہ میں سابقہ سہولت پہلے کی طرح برقرار رہے گی۔

کیا آپ اس مدد کی اہلیت رکھتے ہیں۔ یہ جاننے کے لئے بہتر راستہ یہ ہے کہ آپ اپنے مقامی اوہپ آفس سے رابطہ قائم کیجئے۔ اوہپ آفس کا مکمل پتہ، ٹیلیفون ڈائرکٹری کے نیلے رنگ کے صفحات پر سرکاری محکموں کی فہرست میں موجود ہے۔

اس بارے میں مکمل معلومات کے لئے اوہپ آفس سے رابطہ قائم کیجئے۔ ممکن ہے کہ پہلے آپ "اوہپ" کی امداد کے مستحق نہ ہوں مگر اب بن چکے ہوں۔

Ministry of Health
Ontario
Dennis R. Timbrell, Minister

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

باشرع سید خاندان کی ۲۲ سالہ خوبصورت، تہذیب یافتہ، کینیڈا کی گریجویٹ لڑکی کے لیے مسلمان ڈاکٹر، انجینئر، وکیل یا اپنے پیشہ میں کامیاب لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ خواہشمند اپنے کوائف اور تصویر پتہ ذیل پر ارسال کریں:

M. c/o al-Hilal

•

ایک ۳۴ سالہ امریکن شہری، آمدنی تیس ہزار ڈالر سالانہ کے لیے ۲۵ تا ۳۰ سالہ مسلمان، تعلیم یافتہ اور معقول صورت دوشیزہ کا رشتہ درکار ہے۔ پہلے ہی خط میں تصویر اور کل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

AHMED c/o al-Hilal

محکمۂ ڈاک کی ہڑتال

کینیڈا میں محکمۂ ڈاک کی ہڑتال کی بنا پر "الہلال" کے خریدار یہ شمارہ ڈاک سے بروقت حاصل نہیں کر سکیں گے جس کا ہمیں افسوس ہے۔

(ادارہ)

MUSLIM MATRIMONIALS

A service to provide introductions for marriage. Discreet, confidential and reliable. For details Contact:

Box 5, Stn. 'A'
Mississauga, Ont.
L5A 2Y9

غیر سودی تجارت
اسلامی لٹریچر کی طباعت و اشاعت میں سرمایہ لگایئے
معقول منافع
اجر و ثواب تا قیامت

KAZI PUBLICATIONS
1529 N Wells St., Chicago,
Il. 60610, USA Tele: (312) 642-1591

(مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جو کہ پیشگی ادا کرنا ضروری ہے)

بقیہ صفحہ ۶ سے

جماعت اسلامی کی خاموشی

حوالی کا بینہ میں کا لعدم جماعت اسلامی کی عدم شمولیت پر ابھی کوئی واضح موقف سامنے نہیں آسکا لیکن یوں معلوم ہوتا ہے کہ جماعت اسلامی آخری دستے کی حیثیت سے ابھی آرام کر رہی ہے۔ جماعت کی جانب سے حمایت کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ لیکن وزارت میں عدم شمولیت دلچسپ معمہ بنا ہوا ہے۔ جماعت کے رہنماؤں نے بھی اس بات پر تبصرہ کرنے کے لئے ایک خاص وقت کے "انتظار" کا کہا ہے۔

واقعہ کچھ یوں ہوا کہ ۱۶ جون کو نظام العلماء کی مجلس عاملہ کا اجلاس لاہور میں طلب کیا گیا جس میں تنظیمی امور کے علاوہ ہم خیال سیاسی جماعتوں کے وسیع تر اتحاد میں شمولیت کے بارے میں بھی فیصلہ ہونا تھا۔ تنظیم کے امیر مولانا عبداللہ درخواستی بھی جون کو لاہور آئے جہاں انہوں نے متعدد غیر رسمی اجلاس کئے جن میں مولانا فضل الرحمٰن کے قریبی ساتھیوں مثلاً مولانا حامد میاں کو نظر انداز کیا گیا اور مولانا قاضی نے واضح طور پر اعلان کیا کہ ان کی جماعت کا نام ایم آر ڈی سے کوئی تعلق نہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن اور ان کے ساتھی ایم آر ڈی کے بارے میں فیصلہ کرنے کے حامی نہ تھے چنانچہ دونوں جانب سے اجلاس کو "فیصلہ کن" بنانے کے لئے جوڑ توڑ کیا گیا۔ لیکن جب اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے عاملہ کے ارکان تیار ہو گئے تو مولانا عبیداللہ انور نے ڈپٹی کمشنر لاہور کے ایک تحریری آرڈر سے انہیں مطلع کیا جس میں کالعدم جمعیت علماء اسلام کی عاملہ کے اجلاس کو خلاف قانون قرار دے کر اجلاس منعقد نہ کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ جبکہ اجلاس نظام العلماء کا تھا۔ مجلس عاملہ کے ارکان نے مولانا عبیداللہ انور کی اس حرکت کو "اپنے دو پہر کا کھانا" کھایا اور اپنے اپنے گھروں کو واپس چلے گئے۔ مولانا فضل الرحمٰن کے قریبی حلقوں کا الزام ہے کہ دوسرے گروپ نے جان بوجھ کر اجلاس کے التوا کے لئے ضلعی انتظامیہ کا سہارا لیا کیونکہ انہیں اپنی شکست کا یقین تھا جبکہ مولانا عبیداللہ انور اور ان کے ساتھیوں نے ان کے اس الزام کو بے بنیاد ...

قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ جماعت کی اکثریت ان کے ساتھ ہے۔

یہ جماعت ایک بار پھر شدید اختلافات کی زد میں ہے اور یوں لگتا ہے کہ ماضی کی طرح یہ دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گی۔

بہرحال مولانا حرف شہزادی کرنا ہوگا ذرا انتظار کیجئے!!

کالعدم جمعیت علماء پاکستان کے سربراہ مولانا شاہ احمد نورانی کی وطن واپسی کی تاریخ میں ایک بار پھر تبدیلی ہو گئی ہے۔ تاہم یہ بات یقینی ہے کہ رمضان المبارک سے قبل وہ کراچی واپس آجائیں گے۔ بتایا گیا ہے کہ چند روز قبل ان کے سیکرٹری کراچی کا جو مراسلہ موصول ہوا تھا اس میں کہا گیا تھا کہ وہ آسٹریلیا سے براستہ سری لنکا ۱۸ جون کو کراچی پہنچیں گے۔ مگر اس کی تصدیق کے لئے جب ٹیلکس دیا گیا تو اس کا ابھی تک کوئی جواب نہیں آیا ہے۔ پارٹی کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالستار نیازی کو ان کا جو تازہ ترین خط ملا ہے اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ وہ اس ماہ کے آخر تک واپس آئیں گے تاریخ درج نہیں ہے۔

مولانا شاہ احمد نورانی کی مصروفیات کے بارے میں اتنی ہی خبر ہے وہ آسٹریلیا کے دارالحکومت سڈنی میں ہیں کیا کر رہے ہیں۔ اس کے بارے میں کوئی مستند اطلاع نہیں ہے۔

ظاہر ہے کہ وہ وہاں بھی تبلیغ فرما رہے ہوں گے۔

جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے سربراہ سردار عبدالقیوم ہم خیال سیاسی جماعتوں کے اتحاد کے لئے کانفرنس کی جانب سے وفاق ڈنمارک کے "اہم ترین مشن" پر روانہ ہو گئے ہیں۔ آج کل ملتان ڈویژن میں ہیں۔ اب ان کا دورہ بڑے سیاستدانوں کی سیاسی ہلچل اور کارکنوں کی حمایت ہے۔ سردار عبدالقیوم گزشتہ دنوں ساہیوال جاتے ہوئے لاہور میں ٹھہرے مگر انہوں نے خاموشی سے کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی۔ ان کی آمد کے بارے میں چند ایک رہنماؤں سے جب رابطہ قائم کیا گیا تو معلوم ہوا کہ انہوں نے کسی بڑے رہنما کو گھاس نہیں ڈالی۔ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے عہدیداروں سے ملاقاتیں کیں اور انہی کی وساطت پر جو ...

کے مختلف اضلاع کے دورہ پر روانہ ہو گئے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ سردار قیوم اپنے مشن میں کامیاب ہوں۔

کالعدم مسلم لیگ کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس ۳۰ جون کو اسلام آباد میں طلب کر لیا گیا ہے کالعدم مسلم لیگ کے ان رہنماؤں کا جو وفاقی مشاورتی کونسل کے رکن بننے کے لئے تیار ہیں کی کوشش ہے کہ اجلاس میں وفاقی کونسل میں شمولیت کرنے کے بارے میں مسئلہ کو ایک بار پھر اٹھایا جائے شاید ان کی آرزو پوری ہو جائے۔ اور پیر صاحب پگاڑا کا علم نجوم سابقہ فیصلے میں ترمیم کر دے۔ وہ وفاقی کونسل میں وہ شامل ہو جائیں گے اور دعوے کریں گے کہ انہیں جماعت کی اکثریت حاصل ہے۔

پیغمبر اسلام کی شخصیت کو مسخ کرنیوالی کتاب کی ...

[illegible]

صدر ضیاء الرحمٰن خود اپنی ہلاکت کے ذمہ دار ہیں حسینہ واجد

وہ مجیب کے قتل میں ملوث تھے۔ قاتلوں کو انعام سے نوازا گیا۔ ڈھاکہ میں پریس کانفرنس۔ ہلاکے مطالبات تسلیم نہ کئے گئے تو میری پارٹی انتخابات کا بائیکاٹ کرے گی۔

ڈھاکہ — (ایڈ) عوامی لیگ کی صدر ... نے سابق وزیراعظم شیخ مجیب الرحمٰن کی صاحبزادی شیخ حسینہ واجد نے کہا ہے کہ صدر ضیاء الرحمٰن خود اپنی ہلاکت کے ذمہ دار ہیں۔ وہ ڈھاکہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہی تھیں جس میں غیر ملکی اخبار نویسوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ شیخ حسینہ واجد نے ... کے ذریعے اخبار نویسوں کو بتایا کہ سیاسی قتل کی روایت ۱۹۷۵ء میں پڑی جب اگست ۱۹۷۵ء میں شیخ مجیب الرحمٰن اور ان کے خاندان کے دوسرے افراد کو قتل کیا گیا۔ ... آج صدر ضیاء الرحمٰن کو فوجی افسر قتل کر گئے ... مجیب الرحمٰن کی صاحبزادی ... ہیں۔ ... قتل کی سازش ... ملک کی آزادی اور خود مختاری ... کا اعلان کر دیا ... [illegible]

جنرل کونسل کا دو روزہ اجلاس طلب کیا گیا اجلاس شدید ہنگامے کی نذر ہو گیا۔ مولانا عبداللہ درخواستی نے مولانا فضل الرحمٰن اور ان کے ساتھیوں کی اس گستاخی کا سخت نوٹس لیا اور استعفے پر محمد جو کر انہوں نے پارٹی کو معطل کرنے کا اعلان کر دیا۔ بعد میں وہ عمرہ ادا کرنے سعودی عرب چلے گئے۔ ان کی غیر حاضری میں پارٹی کے ارکان نے جماعتی کونسل کا قیام ... انہیں رہنما منتخب کر لیا۔ پھر گزشتہ ماہ لاہور میں نظام العلماء کے ایک اجلاس میں اختلافات ختم ہو گئے مولانا عبیداللہ انور کو مولانا مفتی محمود کی جگہ پارٹی کا سیکرٹری جنرل منتخب کیا گیا۔ مولانا فضل الرحمٰن ناظم اعلیٰ منتخب ہوئے لیکن یہ اتحاد اور صلح زیادہ دیر ثابت نہ ہوا اور ۹ جون کو اختلافات کھل کر ایک بار پھر سامنے آ گئے ہیں۔

پیر پگاڑو کے علم نجوم کا انتظار ہے

اسلامی قرار پایا۔

کالعدم جمعیت علماء اسلام "نظام العلماء پاکستان" بن گئی۔ ایک اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ جب تک سیاسی سرگرمیوں پر پابندی کا دور ہے۔ جمعیت کے تمام عہدیدار نظام العلماء کے عہدیدار ہوں گے اور یہ جماعت ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے جدوجہد جاری رکھے گی جبکہ مسلم لیگ اور دیگر جماعتوں نے کالعدم کہلانا قبول کر لیا اور کسی دکھی بہانے سیاست میں سرگرم عمل رہیں۔

کالعدم جمعیت علماء اسلام میں سب سے پہلے مولانا مفتی محمود کی جانشینی پر دراڑ پڑی۔ سندھ و سرحد کے کچھ ارکان مولانا مفتی محمود کے جواں سال صاحبزادے مولانا فضل الرحمٰن کو باپ کا دینی اور دنیاوی جانشین بنانے کے حامی تھے۔ جبکہ مولانا عبداللہ درخواستی اور ان کے ساتھی مولانا عبیداللہ کو سیکرٹری جنرل منتخب کرنے کے خواہشمند تھے اسی دوران میں یہ حادثہ رونما ہوا کہ کراچی میں چند کالعدم سیاسی جماعتوں کے راہنماؤں نے اکٹھا ہوکر تحریک بحالی جمہوریت ایم آر ڈی کے قیام کا اعلان کیا۔ نوابزادہ نصراللہ خان اپنے اس عزیز مولانا فضل الرحمٰن کو انگلی پکڑ کر اس اجلاس میں لے گئے اور ان سے کالعدم جمعیت علماء اسلام کی جانب سے دستخط کروا دیئے واضح رہے کہ اس وقت مولانا فضل الرحمٰن رکالعدم) جمعیت علماء اسلام کے باضابطہ رکن بھی نہ تھے اس پر کالعدم جمعیت علماء اسلام کے ایک حلقہ میں شدید رد عمل کا اظہار کیا گیا۔ ۱۹ مارچ کو خانپور میں نظام العلماء کی مجلس عاملہ و

لاہور

سید انور قدوائی

چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے حکم سے ملک میں گزشتہ سال سیاست معطل کر کے جب سیاسی راہنماؤں کی تمام سرگرمیوں پر نہ صرف پابندی لگا دی گئی بلکہ سیاسی سرگرمیاں مارشل لاء کے تحت سنگین جرم قرار دے دی گئیں تو چند سیاسی جماعتوں نے نام تبدیل کر کے سیاسی عمل کو کسی نہ کسی صورت جاری رکھا۔ اگر کسی نے اعتراض کیا تو جواب یہ تھا کہ "وہ دنیا کا نہیں دین کا کام کر رہے ہیں۔"

کالعدم جماعت اسلامی "خدمت اسلامی" میں تبدیل ہو گئی اور قربانی کی کھالیں بڑے زور شور سے اکٹھا کر کے افغان مہاجرین کو ہر ممکن امداد مہیا کی۔

کالعدم جمعیت العلماء پاکستان کو جب سے مولانا شاہ احمد نورانی کی قیادت نصیب ہوئی ہے اس وقت سے اس جماعت کے راہنماؤں کی پرواز ملک کی حدود سے نکل کر افریقہ، امریکہ و یورپ تک پہنچ گئی ہیں۔ سو اس جماعت کے راہنما "ورلڈ اسلامک مشن" کے پلیٹ فارم پر آگئے اور جلسے شروع کر دیئے۔

کالعدم خاکسار تحریک کو بھی نام تبدیل کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہوئی۔ پیش آئی کیونکہ اشرف خان کا دعویٰ ہے کہ لا پسند نہیں کرتے ان کا مارشل لاء کے دور کا نام "اخوت ...

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

THE ISLAMIC CENTER OF TORONTO

JAMI MOSQUE

RAMADHAN

TIME TABLE

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

"O you who believe, fasting has been enjoined on you even as it was enjoined on the nations before you so that you may become conscious of Allah." (2: 183)

NIYYAH (intention) is an essential requirement of fasting. The proper words are:

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

Wabi sawmi ghadin nawaytu min shahri ramadhana
(I intend to fast tomorrow in the month of Ramadhan.)
When the sun has set: BREAK THE FAST with the following prayer (du'a):

اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

Allahumma laka sumtu wa ala rizqika aftartu
(O Allah, I have fasted for you. I am breaking my fast with the food you have provided.)

July/Aug. 1981 Date/Day		Ramadhan 1401 Date	Finish Sahur/Fajr	Sunrise	Zuhr	Asr	Sunset	Isha
3	Fri.	1*	3.51	5.40	1.21	5.27	9.02	10.15
4	Sat.	2	3.52	5.41	1.21	5.27	9.02	10.15
5	Sun.	3	3.53	5.41	1.22	5.27	9.01	10.15
6	Mon.	4	3.54	5.42	1.22	5.27	9.01	10.15
7	Tues.	5	3.55	5.43	1.22	5.27	9.01	10.15
8	Wed.	6	3.56	5.44	1.22	5.27	9.00	10.15
9	Thurs.	7	3.57	5.44	1.22	5.27	9.00	10.15
10	Fri.	8	3.58	5.45	1.22	5.27	8.59	10.15
11	Sat.	9	3.59	5.46	1.22	5.27	8.59	10.15
12	Sun.	10	4.01	5.47	1.22	5.27	8.58	10.15
13	Mon.	11	4.02	5.47	1.23	5.27	8.58	10.15
14	Tues.	12	4.03	5.48	1.23	5.27	8.57	10.15
15	Wed.	13	4.05	5.49	1.23	5.27	8.56	10.15
16	Thurs.	14	4.06	5.50	1.23	5.27	8.56	10.15
17	Fri.	15	4.07	5.51	1.23	5.27	8.55	10.15
18	Sat.	16	4.09	5.52	1.23	5.26	8.54	10.15
19	Sun.	17	4.10	5.53	1.23	5.26	8.53	10.15
20	Mon.	18	4.11	5.54	1.23	5.26	8.53	10.15
21	Tues.	19	4.13	5.55	1.23	5.26	8.52	10.15
22	Wed.	20	4.14	5.56	1.23	5.26	8.51	10.15
23	Thurs.	21	4.15	5.56	1.23	5.25	8.50	10.15
24	Fri.	22	4.17	5.57	1.24	5.25	8.49	10.00
25	Sat.	23	4.18	5.58	1.24	5.25	8.48	10.00
26	Sun.	24	4.20	5.59	1.24	5.25	8.47	10.00
27	Mon.	25	4.22	6.01	1.24	5.24	8.46	10.00
28	Tues.	26	4.23	6.02	1.24	5.24	8.45	10.00
29	Wed.	27	4.25	6.03	1.23	5.23	8.44	10.00
30	Thurs.	28	4.26	6.04	1.23	5.23	8.43	10.00
31	Fri.	29	4.28	6.05	1.23	5.23	8.41	10.00
1	Sat. (Aug.)	30	4.30	6.06	1.23	5.22	8.40	10.00
2	Sun.	EID*						

*For confirmation of the beginning and end of Ramadhan call Jami Mosque at 56 Boustead Avenue, Toronto, Ontario, M6R 1Y9, Canada phone (416)769-1192-5

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی

پہلی دکان

AFRO ASIAN

918 PAPE AVENUE
TORONTO

ہندوستانی اور پاکستانی فلموں کی ویڈیو کیسٹس اور مشینیں کرایہ پر دستیاب ہیں۔ آج ہی فون کیجئے

PHONE: 463-1287

روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا

سمیع اللہ کاشمیری

عبادات میں روزہ ایک ایسی عبادت ہے کہ جسے کو اللہ تعالیٰ نے خاص اپنی طرف منسوب کیا ہے اور اس کے اجر و جزا کو بھی اپنی طرف مخصوص کیا ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں آتا ہے:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے مگر روزہ، یہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ روزہ ایک ڈھال ہے۔ جب کسی کا روزہ ہو تو اسے چاہیے نہ شہوت کی کوئی بات کرے اور نہ شور و غل کرے۔ اگر کوئی شخص اس سے گالم گلوچ کرے یا لڑے تو اسے کہہ دے کہ بھائی میں روزے سے ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں۔ ایک اس کو اس وقت حاصل ہوتی ہے جب وہ روزہ کھولتا ہے۔ اور دوسری اس کو اس وقت حاصل ہوگی جب وہ اپنے رب سے ملے گا۔

ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

[illegible]

روزہ کے مختلف مدارج

[illegible]

> جب رمضان کا مہینہ
> آتا ہے جنت کے دروازے
> کھول دیئے جاتے ہیں اور
> دوزخ کے دروازے
> بند کر دیئے جاتے ہیں

روزہ کا بنیادی مقصد

[illegible]

بھارت پاکستان کے گرد برابر گھیرا تنگ کئے جا رہا ہے

سید ذوالفقار حسین جعفری

[illegible]

> پاکستان کی طرف سے سنتے ہیں کہ سفیر نام کی کوئی شے بھی ہوتی ہے لیکن
> کہاں پائی جاتی ہے اس کے بارے میں آغا شاہی صاحب ہی بتا سکتے ہیں

[illegible]

بڑے آدمی

ڈپٹی صاحب کی کوٹھی کے آنگن میں بہو ذکیہ بیگم فاروقی پلنگ پر بیٹھی دلہن کے دوپٹے پر لچکا ٹانکنے میں بے طرح مصروف تھیں۔ جب اماں نے انہیں آواز دی تو وہ جلدی سے ٹکے والا لپیٹ کر باورچی خانے کی طرف بھاگیں۔

ڈپٹی صاحب کے گھر کی بیٹیاں بہوئیں دعوت کا سارا انتظام ذکیہ بیگم کے سپرد کیے مزے سے برآمدے میں پاندان کھولے تخت پر بیٹھی بلبلوں کی طرح چہچہا رہی تھیں۔

"اے ذکیہ بیٹا ذرا آ کے بچہ کو چپ کرا جا۔" چھوٹے سے پوتے کو ننھی سی چادر میں لپیٹے آواز دی۔ "تم سے آنا ہل گیا ہے جیسا، مجھ سے تو چپ ہی نہیں ہوتا۔"

ذکیہ چند منٹ بعد باورچی خانے سے نکل کر بھاگتے ہوئے پہنچیں۔ لکڑی کی پلنگڑی پر لیٹے بچے کو گھٹنوں پر بٹھایا اور بہلانا شروع کیا۔ "آ خوں ... " بچہ روتے روتے فوراً چپ ہو گیا اور پٹ پٹ آنکھیں جھپکا کر ذکیہ کے خوبصورت چہرے کو تکنے لگا۔

"اللہ ذکیہ جس گھر میں جائے گی اجالا کر دے گی۔" برآمدے میں بیٹھی ایک مہمان بی بی نے ڈپٹی صاحب کی بھابی سے کہا۔

"کیسی بات کہی ہے؟" دوسری بی بی نے قریب کھسک کر بڑی سنجیدگی کے ساتھ رازدارانہ لہجے میں دریافت کیا۔

"اے بیٹیا جیت ٹانک دی ——؟" دور سے ڈپٹیائن نے آواز لگائی۔

"ٹانک دی —— آ خوں خوں ... " ذکیہ نے چہرے پر بڑی محویت کے ساتھ اپنا وظیفہ جاری رکھا۔

"اے کہاں بہن۔ بڑا آدمی ہے۔" ڈپٹی صاحب کی ساس نے ناک کی پھننگ پر عینک رکھ کر چہرہ اونچا کرتے ہوئے مہمان بی بی کو جواب دیا۔ "آج کل لڑکے جہیز میں موٹر، بنگلہ مانگتے ہیں۔ وکیل صاحب کے پاس کیا رکھا ہے۔ اور تعلیم بھی کچھ نہیں۔ آج کل تو بی اے، ایم اے کی مانگ ہے۔"

اتنے میں ذکیہ بچے کو چھوٹی بھابی کے سپرد کر کے دوپٹہ سر پر ڈالتی برآمدے میں آئیں تو لڑکیوں بالیوں نے انہیں گھیر لیا۔ "اللہ ذکیہ بجیا ہمارا بلاؤز تراش دیجیے۔" "بجی ذکیہ تم بڑی بے مروت ہو۔ وعدہ کیا تھا ہمارے لیے کیس بنا دو گی۔" "بجیا ہمارے تکیوں پر لائق بنا دیجیے۔" ذکیہ ہنس ہنس کر بولیں "سب کو جواب دیتی رہیں کہ ابھی بہت کام پڑا ہے۔ فرصت ملی تو تمہارا کام بھی کر دوں گی۔" پھر انہوں نے ڈپٹیائن سے کہا "اللہ ڈپٹیائن چچی، مجھے گودام کی کنجی دے دیجیے تو چاول نکلوا دیں۔"

ڈپٹیائن نے کنجیوں کا گچھا انہیں تھمایا اور وہ خراماں خراماں گودام کی سمت چلی گئیں۔

ڈپٹیائن سے ذکیہ بیگم کا کوئی رشتہ نہ تھا مگر اس معاشرے میں وضع داری کی بنا پر سب ایک دوسرے کو کسی نہ کسی رشتے سے یاد کرتے تھے۔ ذکیہ بیگم کو یوں بھی اپنے سے اونچے رتبے والوں سے ملنے جلنے کا بڑا شوق تھا۔ اور ڈپٹیائن ایک تعلقہ دار کی بیٹی تھیں۔ سو ویسے بھی ڈپٹی صاحب کے گھرانے کے علاوہ شہر کے دوسرے بہت سے گھروں میں ذکیہ اپنے سگھڑاپے اور خدمت گزاری کی وجہ سے بہت مقبول تھیں۔ ہر تقریب یا دعوت کا انتظام وہ منٹوں میں سنبھال لیتیں۔ عقیقے، بسم اللہ، گیارہویں شریف، بیاہ برات، بارہ بیٹے ان کی جان کے ساتھ کچھ نہ کچھ لگا ہی رہتا تھا۔

بات اصل میں یہ تھی کہ ذکیہ کا جی اپنے گھر میں کبھی نہ لگتا۔ اس گوتھے دھنڈار مکان کے برآمدے تک میں اُگی گھاس آگ آئی تھی۔ کمروں کے اینٹوں کے فرش کھود رہا، کمک کے جڑی تھیں۔ دالانوں کو چھوڑ کے بیٹھک میں وکیل صاحب کبھی گنجا دو آ بیٹھنے والے موکلوں کے انتظار میں پڑے حقہ گڑگڑایا کرتے۔ اور اماں کا دن سے آئی ہوئی دیفائی میں سے دار بھیوں سے سر کھپاتیں۔ باتیں کیا چیتی تھیں وہی گاؤں کے جھگڑے کہ میتا چچا کو تیرہ بیگھے کی بکری میں کنکرسا نے اتنا نوقع ہوا —— اور وہ مولوی صفتی کا لڑکا تھا، وہ بھیتی بھاگ گیا اور میر ا کی اور شاہ ہدار کے جھنڈوں میں بھتیجی کی بہو ہادا کے بیٹے سبد سولہ جاتے۔ یہ سارا لڑکی کو انگریزی جھنڈوں کے نام تک نہ آتے نہیں تھے۔ اور اماں کا یہ حال تھا کہ

ان کے ... بائسکوپ کی ہوئی تصویریں جادو کے زور سے دولتی تھیں۔

وکیل صاحب کانگریس اور خلافت کے چکر میں برسوں جیل میں رہے۔ رہائی کے بعد پریکٹس نہیں چلی۔ دمے کے مریض تھے۔ ... ستانا زمانہ تھا۔ سفید پوشی سے گزر ہو رہی تھی۔ ذکیہ بیگم کے لیے حسب حیثیت جہیز تیار ہو چکا تھا۔ وہ اکلوتی لڑکی تھیں۔ کسی شریف غریب پیغام کا انتظار کر رہا تھا۔ اونچے طبقے کے لڑکے بھلا اس کھنڈر مکان کا رخ کیوں کرنے لگے؟

وکیل صاحب نے چاہے سے ذکیہ کو اسکول میں پڑھایا۔ وہ پیدائشی سلیقہ مند تھیں۔ کم عمری ... کاری، سلائی، کھانا پکانا ہر چیز میں طاق تھیں۔ پڑھنے میں الغرض تیز تھا اس لیے انٹرنس کے بعد گھر میں بیٹھ گئیں۔ ڈپٹی صاحب نے ... کوٹھی پر ... زیادہ تر وہیں رہتیں۔ بھولی صورت اور نیک دل لڑکی تھیں۔ ... ناول پڑھنے کی عادت انہیں ڈپٹی صاحب کے ہاں ہی پڑی کہ وہ کلب کی لائبریری سے ... لا دیتیں۔ وہ ان ناولوں کو ... پڑھتیں۔ اکثر خود کو کسی محل میں رہنے والی ہیروئن تصور کرتیں اور طرح طرح کے سہانے خواب اپنے مستقبل کے متعلق دیکھا کرتیں۔ شام کے وقت اپنی شکستہ کوٹھی کی ٹوٹی پھوٹی سیڑھیوں پر بیٹھ کر ناول پڑھتے پڑھتے جانے کہاں کہاں پہنچ جاتیں۔ اتنے میں کسی کوئل کا ایک ... سامنے آ کر ... اور سارا طلسم ٹوٹ جاتا۔

چونکہ بہت معصوم تھیں اس لیے اتنے ناول اور افسانے پڑھ لینے کے باوجود انہیں خود رومان لڑانے کی کبھی نہ سوجھی مگر جب ان کی سہیلیاں اپنے رشتے کے بھائیوں سے دربردہ رومان لڑاتیں تو ذکیہ ان کی ہمدرد اور مشیر بنتیں۔ ان کے عاشقوں کی کامیابی کی دعا مانگتیں اور ناکامی کی صورت میں آنسو بہاتیں۔

چاول لے کر ذکیہ جب گودام سے نکلیں تو ایک دم غل مچا۔ "لیڈی صاحب آ گئیں —— لیڈی صاحب آ گئیں۔" ڈپٹیائن پائنچے سنبھالتی ان کے استقبال کے لیے باہر نکلیں۔

باہر ایک طویل موٹر میں سے ... اتریں۔ ... بوٹے بالوں والی لڑکیاں تھیں، ایک ان کی اماں تھیں۔ سب تمکنت سے آ کر پچھلے برآمدے میں مسند پر بیٹھ گئیں۔

... چھوٹی بھاوج نے ذکیہ کو ان لڑکیوں سے ملوایا۔ ... کے ... وقت ذکیہ نے خوبصورت لڑکیوں سے بات چیت شروع کر دی۔ یہ دونوں گلنار اور یاسمین سر اعجاز اور لیڈی اعجاز کی لڑکیاں تھیں۔ سر اعجاز حال ہی میں ... آ کر رہے تھے۔ ہم عمر لڑکیوں میں پل کی پل میں دوستی ہو جاتی ہے، چنانچہ ذکیہ اور گلنار اور یاسمین میں بھی فوراً بہناپا قائم ہو گیا۔ لیڈی صاحبہ نے ذکیہ کو ... اپنے یہاں میلاد شریف کے لیے مدعو بھی کر لیا۔

گھر لوٹ کر ذکیہ نے ... وکیل صاحب کو بتایا کہ انہیں سر اعجاز احمد کے ہاں مدعو کیا گیا ہے اور سر اعجاز بہت شستہ آدمی ہیں۔

"انگریز کے پٹھو ہیں۔" وکیل صاحب نے جھنجھلا کر ... خلال کرنے میں مصروف رہے لیکن اماں دل ہی دل میں بہت خوش ہوئیں کہ ... سے ملاقات ہوئی ... شاید اس وسیلے سے کہیں اچھا رشتہ لگ جائے۔

بہت جلد ذکیہ لیڈی اعجاز کے گھرانے میں بھی ... ایک آدھ بار ضرور ہی ان کے جہاں پھیرا لگا آتیں۔ ایک روز ڈپٹی صاحب کی بہو نے طعنہ دیا۔ "بڑے آدمیوں سے دوستی ہو گئی ہے۔ شاید اسی لیے اب ہمارے ہاں نہیں آتیں ذکیہ۔"

"نہیں یہ بات نہیں، توبہ کرو بھابی۔" ذکیہ نے شرمندہ ہو کر کہا۔ مگر واقعہ یہی تھا کہ ڈپٹیائن کے گھر کے فرسودہ ماحول کے مقابلے میں قصر اعجاز کی رومینٹک فضا میں ذکیہ کا جی بہت زیادہ لگتا تھا۔ سر اعجاز کا اکلوتا لڑکا ولایت سے میم لے آیا تھا اور کسی دوسرے شہر میں رہتا تھا۔ گلنار اور یاسمین سینئر کیمبرج کرنے کے بعد اب شادی کے انتظار میں گھر بیٹھی تھیں اور "میوزک اینڈ پینٹنگ" سے شغف کر رہی تھیں اور انگریزی ناول ... کلب جا کر بیڈمنٹن کھیلتی تھیں۔ وہ دونوں بہت ہی معمولی شکل کی لڑکیاں تھیں۔ گلنار بہت بھدی تھی اور یاسمین کے داہنے پاؤں میں خفیف سا لنگ تھا۔ اسی وجہ سے باپ کی ... دولت ... کے باوجود رشتے نہیں آ رہے تھے۔

گلنار اور یاسمین کے لیے ذکیہ بیگم اپنے سلیقے کی وجہ سے بڑی کارآمد سہیلی ثابت ہوئیں۔ وہ ان کے کپڑے سیتیں، ان کے دوپٹے نہایت نفاست سے چنتیں، ان کی پارٹیوں کا انتظام کرتیں اور لیڈی صاحب کے اصرار پر رات کو بھی اکثر وہیں ٹھہر جاتیں۔ چونکہ ان کے گھر میں کوئی جوان مرد نہ تھا اور سر اعجاز ... آدمی تھے اس لیے وکیل صاحب نے بھی ذکیہ کے قصر اعجاز میں راتیں گزارنے پر کوئی اعتراض نہ کیا۔

قصر اعجاز کا ماحول بے حد دلفریب تھا اس لیے ذکیہ خود کو اب باقاعدہ ایک رومانی کردار سمجھنے لگی تھیں۔ اب وہ گلنار اور یاسمین کی طرح سر اعجاز اور لیڈی صاحب کو ڈیڈی اور امی کہتیں اور لیڈی اعجاز بھی ان سے بڑی محبت کا سلوک کرتی تھیں۔ وہ اکثر کہتیں۔ "مجھ کو تو خدا نے ایک ہی پلی پلائی بیٹی دے دی۔ میری لڑکیاں تو دونوں بالکل نکمی ہیں۔" ذکیہ یہ سن کر باغ باغ ہو جاتیں مگر بڑی صدق دلی سے گلنار اور یاسمین کی طرف داری کرنے لگتیں۔

ایک شام کو ذکیہ حسب معمول سائیکل رکشا پر پردہ بند ... قصر اعجاز گئیں تو معلوم ہوا کہ لیڈی صاحب اور دونوں لڑکیاں کلب جا چکی ہیں۔ سر اعجاز دورے سے ملنے دلی گئے ہوئے تھے۔ ذکیہ اطمینان سے باغ میں ٹہلتی رہیں کہ اتنے میں ایک کار آ کر رکی اور ایک بڑا خوبصورت نوجوان نیچے اترا۔ ذکیہ ڈوبتے سورج کی روشنی میں گلاب کی کیاری کے پاس کھڑی بہت دلکش معلوم ہو رہی تھیں۔ نوجوان ان کو دیکھتا کا دیکھتا رہ گیا۔ پھر چند لمحوں بعد کھنکار کر ذرا گھبراتے ہوئے اس نے کہا۔

"معاف کیجیے گا —— سر اعجاز تشریف رکھتے ہیں؟"

ذکیہ نے چونک کر نوجوان کو دیکھا اور بڑی ... اور اخلاق سے جواب دیا۔ "جی نہیں۔ ڈیڈی آج دلی گئے ہوئے ہیں۔ ممی ابھی کلب سے آتی ہی ہوں گی۔ تشریف رکھیے۔"

نوجوان، جس کا نام ظفر احمد تھا، ... جھینپ کر ... کرسی پر دھم سے بیٹھ گیا۔

"چائے پیجیے گا یا شربت؟" ذکیہ نے پوچھا۔

"پانی ہی دے دیجیے۔" ظفر احمد نے ... جواب دیا۔

ذکیہ فوراً اندر گئیں اور چند منٹ بعد چاندی کی ٹرے پر شربت کا گلاس رکھ کر باہر لائیں اور بڑی شائستگی سے گلاس مہمان کو پیش کیا۔

کیا سادگی اور معصومیت ہے۔ ظفر احمد نے گھبرا کر گلاس ہاتھ میں لیتے ہوئے سوچا۔ بڑے آدمی کی لڑکی ہے اور بیرے کو آواز دینے کی بجائے خود شربت لے کر آ گئی۔ کمال ہے۔

"آپ بھی کالج میں پڑھتی ہیں؟" ظفر احمد نے دریافت کیا۔

"جی نہیں۔" ذکیہ نے دوسری کرسی پر ٹکتے ہوئے جواب دیا۔ "میرا دل۔" انہوں نے ذرا جھینپ کر کہا۔ "خانہ داری میں زیادہ لگتا ہے۔" اچانک انہیں احساس ہوا کہ وہ ایک اجنبی نوجوان سے اس قدر بے تکلفی سے باتیں کر رہی ہیں۔ گلاب کی کلی کی طرح سرخ ہو کر انہوں نے گلاب کی ایک پنکھڑی توڑ لی۔ چند لمحوں تک بڑی گھمبیر خاموشی چھائی رہی، جس میں باغ کے درخت اور پھول شام کی ہوا میں سرسرا اٹھتے۔

ظفر احمد بھی بہت گھبرائے ہوئے معلوم ہو رہے تھے۔ شربت ختم کر کے وہ اٹھ کھڑے ہوئے اور گھڑی کی طرف دیکھ کر بولے۔ "اب اجازت دیجیے۔ دل تو بہت چاہ رہا ہے کہ کچھ دیر اور یہاں بیٹھوں مگر مجھے رات کی ٹرین پکڑنا ہے۔ لیڈی صاحبہ نہ جانے کس وقت تک واپس آئیں گی۔ میری ان سے پہلے کبھی ملاقات نہیں ہوئی ہے۔ دراصل اس شہر میں آج ہی آیا ہوں۔ آپ کے ڈیڈی سے ایک ضروری کام تھا۔ میں ان سے بھی پہلے کبھی نہیں ملا ہوں۔ افسوس ہے کہ آج بھی ملاقات نہ ہو سکی۔"

"ممی تو بلڈ پریشر کی وجہ سے کہیں آتی جاتی نہیں ہیں۔ مگر آج گلنار اور یاسمین کا بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میچ تھا۔ اس لیے چلی گئیں۔"

"گلنار اور یاسمین کون ہیں؟ آپ کی چھوٹی بہنیں؟"

"جی —— جی ——" ذکیہ نے ایک دم ... دلچسپی اور جذبے کے ساتھ ان کو دیکھ رہے تھے۔ ذکیہ بھی اٹھ کھڑی ہوئیں اور ... پھاٹک کی طرف نظریں گھمائیں۔

"اب مجھے واقعی چل دینا چاہیے۔" ظفر احمد نے گہری آواز میں کہا۔ "اچھا، آداب عرض۔"

"اللہ حافظ۔" ذکیہ نے سادگی سے جواب دیا۔ ظفر احمد کا دل اس ادا پر شدت سے دھڑک اٹھا اور وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتے کار کی طرف چلے گئے۔ چند لمحوں بعد کار پھاٹک سے باہر نکل گئی۔

ظفر احمد الہ آباد کے ایک متوسط گھرانے کے چشم و چراغ تھے۔ لندن میں ڈاکٹری پڑھ رہے تھے اور شادی کے ارادے سے وطن واپس آئے تھے۔ مگر سر اعجاز کے یہاں وہ شادی کے ارادے سے نہیں آئے تھے۔ وہ کسی اونچے گھرانے کی فیشن ایبل لڑکی سے بیاہ کرنا ہرگز نہیں چاہتے تھے۔ برسوں لندن میں رہنے کے بعد بھی وہ ایک خالص ہندوستانی لڑکی کو شریک حیات بنانے کے خواہاں تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ کسی سیدھی سادی اور غریب گھرانے کی لڑکی کو بیاہ کر اپنے ساتھ لندن لے جائیں۔ مگر اس وقت ذکیہ کو دیکھ کر وہ حیران رہ گئے کہ ایسی بھولی اور نیک طبیعت لڑکیاں بھی اس اونچے فیشن ایبل طبقے میں موجود ہیں تو اگر ساتھ ہی جہیز ساری دولت بھی مل جائے تو کیا حرج ہے؟

کوئی دس روز کے بعد الہ آباد سے ظفر احمد کی والدہ کا خط لیڈی اعجاز کے پاس آیا۔ اپنا اور اپنے خاندان کا تعارف کرانے کے بعد انہوں نے لکھا تھا:

"آپ کے دولت خانے پر آپ کی بڑی صاحبزادی سے میرے لڑکے نور چشمی ظفر احمد سلمہ کی اتفاقیہ ملاقات ہو گئی۔ بہن صاحبہ، آپ جانتی ہی ہوں گی کہ آج کل کے لڑکے ہی وضع کی لڑکیوں کے ذکر پر کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں۔ مگر آپ کی صاحبزادی طلعت اقبال کے حسن صورت و سیرت سے میرے ظفر احمد بے حد متاثر ہوئے ہیں۔ یہ یقیناً آپ کی اور سر اعجاز کی نیک اعلیٰ تعلیم و تربیت کا نتیجہ ہے کہ آپ کی بیٹی آج کل کی ماڈرن لڑکی معلوم نہیں ہوتی۔" وغیرہ وغیرہ۔ آخر میں لکھا تھا کہ ظفر احمد سلمہ شادی جلد از جلد کر کے اسی مہینے کے آخر میں انشاء اللہ دلہن کے ساتھ ولایت واپس جانا چاہتے ہیں۔

لیڈی اعجاز نے خط پڑھ کر ... خط میں جس تاریخ کا ذکر تھا، اس روز تو گلنار اور یاسمین گھر پر ہی نہیں تھیں ... حسن صورت و سیرت ...

ٹھیک اس وقت لیڈی صاحب نے دیکھا کہ ذکیہ بی بی گلنار کا سویٹر بنتی خراماں خراماں سامنے سے چلی آ رہی ہیں۔ لیڈی صاحب نے ہڑبڑا کر پوچھا، "بیٹیا، جس روز گلنار یاسمین کا کلب میں میچ تھا تم یہاں کس سے ملی تھیں؟"

"کوئی ظفر احمد صاحب تھے ..." ...

"اوہ ——" لیڈی ... بات آ گئی۔

پیغام فی الفور منظور ہو گیا —— اور گلنار کی ... مانجھوں بٹھا دی گئی۔ اگلے ہفتے حسب وعدہ ... سے چل کر آئیں تو ان سے کہہ دیا گیا کہ ... نکاح سے پہلے لڑکی دولہا کی ماں، بہنوں تک کو نہیں دکھائی جاتی۔ ظفر احمد کی والدہ اتنے اونچے گھرانے میں بیٹے کا رشتہ ہو جانے سے اس قدر خوش تھیں کہ انہوں نے لڑکی کو دیکھنے کے متعلق اصرار نہ کیا۔ سر اعجاز ایک نہایت شریف اور راست باز انسان تھے اس لیے لیڈی صاحب نے ان کو یہ بالکل نہیں بتایا کہ ظفر احمد سلمہ دراصل بیچاری ذکیہ ... عاشق ہوئے تھے۔

بیاہ کی تاریخ مقرر ہو چکی تھی۔ ذکیہ بیگم جی جان سے انتظامات میں جٹ گئیں۔ اس قدر دھوم دھام کی شادی تھی کہ بس دیکھا ہی کیجیے۔ ذکیہ نے اپنی اماں کو بھی پہنا اوڑھا کر لا کے پچھلے دالان میں ایک طرف بٹھا دیا تھا۔ ... وہ بے چاری بڑے گھر کی اس شادی سے مرعوب اور متحیر گم صم بیٹھی مشین کی طرح گلوریاں پر گلوریاں بناتی رہیں۔

بیاہ کے روز ذکیہ ... چکراتی پھر رہی تھیں کہ برات آ گئی اور کچھ دیر بعد زنان خانے میں شور مچا۔ "دولہا آ گیا، دولہا آ گیا۔" "ہائے کتنا شاندار ہے، بالکل شہزادہ۔" جہاں لڑکیوں میں کھسر پھسر شروع ہوئی۔ "گلنار کی شکل دیکھو اور یہ دولہا۔" ... ڈپٹیائن کی ... اپنی نند سے ... اور ڈپٹیائن کی لڑکی نے ہونٹ بچکا کر مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ "اللہ بھابی ... بس اب ..."

"ارے تو آرسی مصحف کس وقت ہوگا؟" ڈپٹی صاحب کی ساس نے سامنے سے گزرتی ہوئی ذکیہ سے دریافت کیا۔

"گلنار بے چاری کے سر میں سخت درد ہے۔ خالہ جان، ممی نے کہہ دیا ہے کہ آرسی مصحف نہیں ہوگا۔ وہ بیٹھ تک تو سکتی نہیں غریب۔ سر درد میں لیٹی پڑی ہے۔" ذکیہ نے جلدی جلدی جواب دیا۔

لیکن ذکیہ کو دولہا بھائی کا جوتا چرانے کا بڑا ارمان تھا۔ ... دلہن کو اس کی ایک انٹی ... ڈاکٹر دوست اور دوسری سہیلیاں سہارا دے کر ... دالان میں لائیں اور مسند پر بٹھا دیا۔ اس کا چہرہ تو بھاری سہرے میں چھپا ہوا تھا۔ گٹھری سی بنی وہ گاؤ تکیے کے سہارے لیٹی رہی۔ ... شگون کے لیے آئینہ اور قرآن شریف بھی لا کر پاس رکھ دیا گیا۔ پھر دوبارہ غل مچا اور ظفر احمد ... کا چہرہ تمتما رہا تھا ... سہرے میں چھپے وقار سے چلتے اندر آ کر مسند پر بیٹھے اور آہستہ سے کہا، "اگر آپ کی طبیعت خراب ہے تو آپ اس ہنگامے میں آ کر کیوں بیٹھ گئیں؟ آپ ... چلیے جا کر لیٹ رہیے۔"

دلہن یہ سن کر اور زیادہ دوہری ہو گئی۔ اتنے میں یاسمین اور دوسری لڑکیاں جوتا چرانے کیلئے لپکیں۔

چند منٹ پہلے ذکیہ کو باورچی خانے میں اطلاع پہنچ چکی تھی کہ دولہا اندر آنے والا ہے اور وہ تیزی سے دالان کی سمت روانہ ہونے والی ہی تھیں۔ مگر عین اسی وقت لیڈی اعجاز ان کے پاس پہنچیں اور ان کا ہاتھ پکڑ کر کھینچتی ہوئی ان کو زینے پر لے گئیں۔ "بیٹا کیا غضب کرتی ہو؟ تم یہاں باورچی خانے میں گھسی بیٹھی ہو اور اوپر ... پڑا ہے۔ سب کی سب اتر کر دولہا کو دیکھنے چلی گئیں۔ تم فوراً جاؤ اوپر۔ ایک منٹ کو وہاں سے نہ ہلنا۔ تمہاری ذمہ داری ہے۔ غضب خدا کا! ... ہزاروں روپے کے زیور کھلے پڑے ہیں اور تم یوں بے پروا الھڑ ہو رہی ہو!"

"ابھی جاتی ہوں ممی۔" ذکیہ نے جواب دیا اور جوتا چرانے کا ارمان دل میں لیے اوپر جہیز کے کمرے میں جا کر زیورات کے کیسوں کے پاس بیٹھ گئیں جن میں تیز برقی قمقمے جل رہے تھے۔ "واقعی مجھے اپنے سگے عزیزوں سے زیادہ سمجھتی ہیں۔" انہوں نے دل میں کہا اور بیٹھی جہیز دکھاتی رہیں۔

پھر دیر بعد رخصتی کا وقت آیا۔ نیچے لان پر ... بینڈ آواز بلند ہوا۔ ذکیہ نے کمرے کی کھڑکی سے جھانک کر دیکھا۔ رشتہ داروں کے جھگڑے میں گھرا ہوا دولہا گلنار کو سہارا دے کر کار میں بٹھا رہا تھا۔ وہ اسی طرح گٹھری بنی چلی جا رہی تھی۔ ذکیہ کو رنج تھا کہ اس وقت نیچے جا کر اپنی پیاری سہیلی کو خدا حافظ نہ کہہ سکیں۔ مگر یہ اطمینان بھی تھا کہ ... رخصتی کا سارا انتظام ... انہیں بہت اچھی طرح دکھائی دے رہا تھا۔

برات واپس روانہ ہو گئی۔ ذکیہ بیگم جہیز کا کمرہ لیڈی اعجاز کے حوالے کر کے ... گلنار کی ... خوش خوش نیچے اتریں اور دعوت کی ... دیکھ بھال کرنے کی غرض سے پھر باورچی خانے میں چلی گئیں۔

دوسرے روز دستور کے مطابق لیڈی اعجاز نے گلنار کے سارے کنوارپنے کے زمانے کے کپڑے اس کی بن بیاہی بہن ذکیہ کو دے دیے۔ ■

fortnightly

al-Hilal

VOL.10, NO.8 — 50 ¢
July 5, 1981
Phone: 424-1989, 493-4374

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

ہنگامہ آرائی میں ملوث سرکاری اور کارپوریشن کے ملازمین کو سزا دینے کا فیصلہ

متعلقہ افسر کی سرسری سماعت کے بعد معاملہ فوجی عدالت میں پیش کیا جائے گا

[illegible]

ملوث شخص کو برطرف، سبکدوش یا ریٹائر کیا جا سکے گا

[illegible]

پاکستان کے ساتھ کنفیڈریشن کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

حزب اختلاف کے خدشات بے بنیاد ہیں: شاہ عزیز الرحمٰن

[illegible]

نور الاسلام بنگلہ دیش کی حکمران پارٹی کے نائب صدر ہو گئے

[illegible]

چائے کی درآمد میں زبردست اضافہ

[illegible]

"کشش" پر پابندی

[illegible]

ایران میں بائیں بازو کی تحریک کے لئے کوئی جگہ نہیں

مرحوم آیت اللہ بہشتی کا آخری انٹرویو

[illegible]

ملک میں موجود مخالف سیاسی عناصر حملے کے ذمہ دار ہیں: بہزاد نبوی

عوام کے غیظ و غضب سے بچنے کے لئے سازشی عناصر افواہیں پھیلا رہے ہیں: حجۃ الاسلام ڈاکٹر محمد جواد

[illegible]

سنہ ۴۷ کے خونریز فسادات کی ذمہ داری لارڈ ماؤنٹ بیٹن پر عائد ہوتی ہے

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے فیلڈ مارشل آکنلیک کی وارننگ کے باوجود ۳ ڈویژن برطانوی فوج استعمال نہیں کی

سابق وزیر اطلاعات میجر جنرل شاہد حامد کا انکشاف

[illegible]

ریڈیو ماسکو کے پراپیگنڈہ کی تردید

[illegible]

ٹیکسوں کی مد میں اس سال حکومت کو ۳۰ ارب روپے وصول ہوئے

[illegible]

اندرا گاندھی ولیعہد چارلس کی شادی میں شرکت کریں گی

[illegible]

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو، کینیڈا

- سالانہ زر خریداری برائے "الہلال": دس ڈالر
- سالانہ زر خریداری برائے "کریسنٹ": دس ڈالر
- سالانہ زر خریداری برائے "الہلال و کریسنٹ": سترہ ڈالر

کوپن خریداری

Name ....

Address ....

....

Postal Code ....

Telephone No. ....

زر خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور ذیل کے پتہ پر بھیجئے۔

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے ☐